Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۲۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۶/۳۱	۲ محرم ۱۳۹۸ھ ۱۳ فتح ۱۳۵۶ھش ۱۳ دسمبر ۱۹۷۷ء	نمبر ۲۷۹

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۳ فتح۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہمارا جلسہ سالانہ ایمان، یقین اور معرفت کو ترقی دینے کا اہم ذریعہ ہے

اِس موقع پر تمام بھائیوں کو رُوحانی طور پر ایک کرنے کیلئے بدرگاہِ حضرت عزّت کوشش کی جائیگی

"اِس جلسے میں ایسے حقائق اور معارف سُنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔ نیز ان دوستوں کے لئے خاص دُعائیں اور خاص توجّہ ہوگی اور حتّی الوسع بدرگاہِ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے .... تمام بھائیوں کو رُوحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اُٹھا دینے کے لئے بدرگاہِ حضرت عزّت جلّشانہٗ کوشش کی جائے گی اور اِس رُوحانی جلسے میں اَور بھی کئی رُوحانی فوائد اور منافع ہوں گے جو انشاء اللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے۔"

(آسمانی فیصلہ)

احبابِ جماعت اپنے آپ کو جلسہ سالانہ کی ڈیوٹی کیلئے پیش کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے گذشتہ جلسہ سالانہ سے قبل فرمایا تھا کہ:۔

" اللہ تعالیٰ کے فضل سے آنے والے مہمانوں کی تعداد سال بہ سال بڑھ رہی ہے لیکن کام کرنے والے رضا کاروں کی تعداد اس نسبت سے نہیں بڑھ رہی۔ افسر صاحب جلسہ سالانہ نے مجھ سے کہا ہے کہ مہمانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیشِ نظر اکیلے ربوہ کے رضا کار جلسہ کے انتظام کو نہیں سنبھال سکتے اِس لئے ضروری ہے کہ وہ احمدی بھی جو باہر سے جلسہ پر آتے ہیں وہ اپنے آپ کو رضا کارانہ طور پر خدمت کے لئے پیش کر دیں اور پھر ہر مقامی جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ اُن کی فہرستیں مرکز کو ارسال کر دیں۔"

(خطبہ فرمودہ ۵ نومبر ۱۹۷۶ء)

احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ اِس ارشاد کی تعمیل میں صدرانِ جماعت اور امراء کے توسط سے اپنے آپ کو جلسہ سالانہ کی ڈیوٹی کے لئے پیش فرمائیں۔ (افسر جلسہ سالانہ)

اب تا اطلاعِ ثانی ملاقات نہیں ہوگی

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ کی مصروفیات کی وجہ سے اب تا اطلاعِ ثانی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات نہیں ہوگی۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۷۷ء

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ انشاء اللہ تعالیٰ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۷۷ء (بروز پیر، منگل، بدھ) بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ احبابِ جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنے اِس مقدس جلسہ میں شامل ہونے کی کوشش فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۳ر فتح ۱۳۵۶ ہش
۱۳ر دسمبر ۱۹۷۷ء

امتیازی نشان کا درجہ رکھنے والے بنیادی اصول

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام اور اس کی کامل و اکمل شریعت ہے جسے اُس نے اِس دنیا میں قیامت تک رونما ہونے والے تمام بنی نوعِ انسان کی فلاح و نجاح کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا۔ دین اور دنیا سے تعلق رکھنے والی نوعِ انسان کی کوئی بھی ایسی ضرورت نہیں جس کے متعلق اس میں رہنمائی موجود نہ ہو۔ دنیا میں انفرادی اور اجتماعی لحاظ سے کامیاب زندگی گزارنے سے متعلق اس میں اللہ تعالیٰ نے تفصیلی ہدایات دی ہیں۔

قرآن مجید کی رُو سے اللہ تعالیٰ نے پانچ سَو کے قریب احکام دیئے ہیں جن میں سے ہر حکم پر عمل پیرا ہونا ہر مسلمان کے لئے از بس ضروری ہے۔ ان احکام کو پسِ پشت ڈال کر اور ان کی خلاف ورزی کر کے بنی نوع انسان کبھی فلاح کا مُنہ نہیں دیکھ سکتے۔ اسی لئے بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قرآنی احکام کی عظمت و اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"یاد رکھو کہ قرآن کریم میں پانسو کے قریب حکم ہیں اور اُس نے تمہارے ہر ایک عضو اور ہر ایک قوت اور ہر ایک وضع اور ہر ایک حالت اور ہر ایک عمر اور ہر ایک مرتبہ فہم اور مرتبہ فطرت اور مرتبہ سلوک اور مرتبہ انفراد اور اجتماع کے لحاظ سے ایک نورانی دعوت تمہاری کی ہے۔ سو تم اس دعوت کو شکر کے ساتھ قبول کرو اور جس قدر کھانے تمہارے لئے تیار کئے گئے ہیں وہ سارے کھاؤ اور سب سے فائدہ حاصل کرو۔ جو شخص ان سب حکموں میں سے ایک کو بھی ٹالتا ہے میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ عدالت کے دن مواخذہ کے لائق ہوگا۔" (ازالہ اوہام صفحہ ۸۲۲)

ان صدہا احکام میں سے بعض احکام تو بنیادی نوعیت کے ہیں اور بعض کی حیثیت تفصیلی احکام کی ہے۔ ان تفصیلی احکام کو بجا لانا بھی اسی طرح اور اسی قدر ضروری ہے جس طرح کہ بنیادی احکام کا بجا لانا ضروری ہے۔ البتہ بنیادی احکام کو اِس لحاظ سے تقدّم حاصل ہے کہ اگر خاص تعہّد سے کام لے کر کوئی انسان بنیادی احکام کی بجا آوری کو لازم پکڑ لے اور ان پر سختی سے کاربند ہو جائے یہاں تک کہ ان میں سے کسی ایک کی عمداً خلاف ورزی کا امکان باقی نہ رہے تو پھر انسان کو تفصیلی احکام کی بجا آوری کی توفیق از خود ملتی چلی جاتی ہے۔ بنیادی احکام پر سختی سے عمل کرنے والے کے لئے بالآخر یہ ممکن نہیں رہتا کہ وہ تفصیلی احکام میں سے کسی ایک حکم کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو سکے۔ اس لئے بنیادی احکام سے آگاہی حاصل کرنا از بس ضروری ہے۔

چونکہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام احیاء و غلبۂ اسلام کی غرض سے مبعوث ہوئے ہیں اور اسی غرض سے آپ نے خدائی حکم کے ماتحت جماعت احمدیہ کے نام سے تقوی شعار لوگوں کی جماعت قائم کی ہے تا ان کا اتفاق اسلام کے لئے برکت و عظمت و نتائجِ خیر کا موجب ہو اور وہ برکت کلمۂ واحدہ پر متفق ہونے کے اسلام کی پاک و مقدس خدمات میں جلد کام آ سکیں اور وہ ایسے قوم کے ہمدرد ہوں کہ غریبوں کی پناہ ہو جائیں، یتیموں کے لئے بطور باپوں کے بن جائیں اور اسلامی کاموں کے انجام دینے کے لئے عاشقِ زار کی طرح فدا ہونے کو تیار ہوں اِس لئے اس فدائی جماعت کے افراد کا اسلامی تعلیم پر عمل پیرا ہونا اور اس کا دل موہ لینے والا عملی نمونہ پیش کرنا از بس ضروری تھا۔ اس غرض کو پورا کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جہاں اپنی دردمندانہ مقبول دعاؤں اور قوتِ قدسیہ کی مدد سے ان کی زندگیوں میں ایک پاک تبدیلی پیدا کی اور انہیں بالکل نئے انسان بنانے کا عظیم الشان کارنامہ سرانجام دیا وہاں آپ نے ان کی ہدایت اور رہنمائی کے لئے قرآن مجید کے صدہا احکام میں سے بنیادی احکام کو ایسے مختصر لیکن جامع و پُراثر انداز میں ذہن نشین کرایا کہ جن پر عمل پیرا ہونے سے ان کی ہر حرکت و سکون قرآن مجید کے تفصیلی احکام کے تابع ہونے میں مدد ملے اور اس طرح قرآن مجید کے حکم اُدْخُلُوْا فِی السِّلْمِ کَآفَّۃً کے مطابق اسلام کی ساری تصویر ان کے وجود میں نمودار ہو سکے۔

ان بنیادی احکام کو آپؑ نے ایسے اصول قرار دیا ہے جو آپ کے سلسلہ کے امتیازی نشان کی حیثیت رکھتے ہیں۔ یاد دہانی اور اعادہ کے رنگ میں ان اصولوں کو ہم خود حضور علیہ السلام کے الفاظ میں ذیل میں ہدیۂ قارئین کرتے ہیں۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

(۱) "اُسی خدا کو مانو جس کے وجود پر توریت اور انجیل اور قرآن تینوں متفق ہیں کوئی ایسا خدا اپنی طرف سے مت بناؤ جس کا وجود ان تینوں کتابوں کی متفق علیہ شہادت سے ثابت نہیں ہوتا۔ وہ بات مانو جس پر عقل اور کانشنس کی گواہی ہے اور خدا کی کتابیں اس پر اتفاق رکھتی ہیں۔ خدا کو ایسے طور سے نہ مانو جس سے خدا کی کتابوں میں پھوٹ پڑ جائے۔

(۲) زنا نہ کرو، جھوٹ مت بولو اور بدنظری نہ کرو اور ہر ایک فسق اور فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کی راہوں سے بچو اور نفسانی جوشوں کے مغلوب مت ہو۔

(۳) اور پنج وقت نماز ادا کرو کہ انسانی فطرت پر پنج طور پر ہی انقلاب آتے ہیں۔

(۴) اور اپنے نبی کریمؐ کے شکر گزار رہو، اُس پر درود بھیجو کیونکہ وہی ہے کہ جس نے تاریکی کے زمانہ کے بعد نئے سرے خدا شناسی کی راہ سکھلائی۔

(۵) عام خلق اللہ کی ہمدردی کرو اور اپنے نفسانی جوشوں سے کسی کو مسلمان ہو یا غیر مسلمان، تکلیف مت دو۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔

(۶) ہر حال رنج و راحت میں خدا تعالیٰ کے وفادار بندے بنے رہو اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اُس سے مُنہ نہ پھیرو بلکہ آگے قدم بڑھاؤ۔

(۷) و (۸) اپنے رسولؐ کی متابعت کرو۔ اور قرآن کی حکومت اپنے سر پر لو کہ وہ خدا کا کلام اور تمہارا سچا شفیع ہے۔

(۹) اسلام کی ہمدردی اپنی تمام قوتوں سے کرو اور زمین پر خدا کے جلال اور توحید کو پھیلاؤ۔

(۱۰) مجھ سے اِس غرض سے بیعت کرو کہ تا تمہیں مجھ سے رُوحانی تعلق پیدا ہو اور میرے درختِ وجود کی ایک شاخ بن جاؤ اور بیعت کے عہد پر موت کے وقت تک قائم رہو۔

یہ وہ میرے سلسلہ کے اصول ہیں جو اس سلسلہ کے امتیازی نشان کی طرح ہیں۔" (تریاق القلوب صفحہ ۵۲۴، ۵۲۵)

پیغامِ عشق

زباں پر گو نہیں افسانۂ غم
مگر لبریز ہے پیمانۂ غم
مری آنکھیں ہیں اشکوں کے سمندر
مرا قلبِ حزیں کاشانۂ غم

مجھے حاجت نہیں ہے سیم و زر کی
الٰہی دولتِ صبر و رضا دے
جنہیں خواہش ہے اُن کو آگہی بخش
مجھے اُلفت میں دیوانہ بنا دے

(ڈاکٹر محمود احمد حسن امین آبادی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میری تبلیغی زندگی کے بعض دلچسپ واقعات

محترم میجر عبدالحمید صاحب (ریٹائرڈ) سابق مبلغ انڈینیشیا، امریکہ و جاپان

(۶)

نمائندہ ریڈیو:- کیا آپ مسلمانوں کے بہشت کے متعلق بتلا سکتے ہیں کہ وہ کیسے ہوتا ہے۔ میرے خیال میں ہم اہل مغرب کے ذہن میں مسلمانوں کے بہشت میں ناچنے والی عورتیں۔ چشمے اور پھل دار درخت ہوتے ہیں۔ کیوں یہ درست ہے؟

حمید:- نہیں یوں نہیں۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ ہم اب جسمانی دنیا میں آباد ہیں۔ جسمانی دنیا سے مراد یہ ہے کہ جسم بھی کام کرے اور روح بھی۔ روحانی دنیا میں جسم نہیں ہوگا۔ صرف روح کام کر رہی ہوگی۔ بہشت کا مطلب یہ ہے کہ آپ کی تمام ضروریات پوری کر دی جائیں گی۔ انسان کی پیدائش کی اصل غرض یہ ہے کہ وہ خدا کی محبت حاصل کرے۔ جونہی کہ انسان کی یہ خواہش پوری ہوتی ہے وہ بہشت کو پانے والا سمجھا جاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں اصل بہشت یہ ہے کہ انسان کا خدا کے ساتھ تعلق قائم ہو جائے۔ ایک سچے عاشق کو ناچنے اور گانے کی حاجت نہیں وہ اپنے محبوب کو چاہتا ہے۔ لہذا ہم یہ یقین رکھتے ہیں کہ روحانی دنیا میں ناچنا۔ یا کھانا۔ یا پینا نہیں ہوگا کیونکہ وہاں یہ جسم نہیں ہوگا۔ جو کچھ بھی ہوگا وہ روحانی ہوگا۔ کچھ روحانی خوشیاں ہوں گی جو بیان نہیں کی جا سکتیں وہ بہشتیوں کو ملیں گی۔ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں بہشت کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کانوں نے سنا اور نہ ہی کسی دل میں اس کا کبھی تصور ہوا۔ یہ ایسی چیز ہے جس سے تمہاری روح خوشی محسوس کرے گی اور تمہارے دل تسلی پائیں گے۔ صحیح معنوں میں بہشت کا مطلب یہ ہے کہ انسان کا خدا تعالےٰ سے رشتہ قائم ہو جائے۔ خدا تعالےٰ سے دوری ایک دوزخ ہے کیونکہ اس صورت میں انسان نے اپنا مقصود نہیں پایا۔

نمائندہ ریڈیو:- کیا اسلام مغربی تہذیب میں چل سکے گا۔ لوگ یہ سمجھتے ہیں اور یہ ہے بھی صحیح کہ اسلام مشرق یا مشرق قریب کی چیز ہے آپ کا کیا خیال ہے؟ کیا اسلام امریکن کی موجودہ بیسویں صدی کی تہذیب میں چل سکے گا؟

حمید:- اسلام اس تہذیب کو بدلنے کے لئے آیا ہے۔ اب یہ تہذیب ختم ہے۔ اگر آپ مشہور مؤرخ ٹائن بی Toynbee کی کتابیں پڑھیں یا دوسری کتابوں کا مطالعہ کریں تو آپ سمجھ جائیں گے کہ موجودہ تہذیب اب ختم ہو گئی ہے اور اب اس کے آخری دن ہیں۔ اسلام اپنے تمدن سے لوگوں کو متعارف کرنے آیا ہے۔ اور مجھے یقین ہے کہ وقت کی ضرورت ہے۔ اخلاقی پستی جو اس ملک میں آگئی ہے ذرا اسے دیکھیں تو لوگ بداخلاق اور جرائم پیشہ ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ لہذا جب اسلام آجائے گا۔ اور اکثریت اسلام قبول کرے گی۔ تو انہیں معلوم ہو جائے گا۔ کہ ان کی تمام خرابیوں کا علاج اسلامی معاشرے میں پایا جاتا ہے۔ ہم مغربی تہذیب کی تمام عمارت کو بدلنے آئے ہیں۔

نمائندہ ریڈیو:- تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ ملک جو سب کے سب مسلمان ہیں جیسے کہ عرب مصر اور پاکستان یہ مکمل طور پر اخلاق پر قائم ہیں۔ کیا یہ درست ہے؟

حمید:- نہیں ایسا نہیں ہے۔ اس زمانہ میں انہیں بھی تبدیلی کی ضرورت ہے۔ احمدیہ تحریک کیا مسلمانوں کی کیا عیسائیوں کی کیا مشرقی لوگوں کی اور کیا اہل مغرب کی سب کی اصلاح کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔ اسلام کی صحیح شکل وہ ہے جو قرآن پیش کرتا ہے مثلاً مرد اور عورتیں الگ الگ کام کریں باہمی تعلیم اور عورتوں اور مردوں کے اختلاط نے بڑی خرابیاں اور اخلاقی بدیاں پیدا کر دی ہیں۔ جب اسلام آجائے گا۔ مکمل اصلاح ہو گی۔ اہل مشرق اور اہل مغرب سب کی ہی اصلاح کی ضرورت ہے۔ خدا نے ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ یقین دلایا ہے کہ ایسا ہو جائے گا

نمائندہ ریڈیو:- کیا آپ مردوں کو الگ اور عورتوں کو الگ رکھتے ہیں۔

حمید:- یقیناً۔

نمائندہ ریڈیو:- پردہ کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے۔ کیا آپ کے ہاں پردہ کا رواج ہے؟

حمید:- جی ہاں رواج تو ہے۔ مگر پردے کا یہ مطلب نہیں کہ عورت کو چار دیواری میں بند کر دیا جائے۔ ہماری عورتیں جنگوں میں بھی کام کیا کرتی تھیں حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ تعلیم مردوں کے لئے بھی ضروری ہے اور عورتوں کے لئے بھی۔

لو میں آپ کو بتلاؤں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق اسلام کا مستقبل حسب ذیل ہے حضور نے فرمایا

"اے تمام لوگو سن رکھو یہ اس کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا۔ اور حجت اور برہان کے رو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا...... یاد رکھو کہ کوئی آسمان سے نہیں اترے گا۔ ہمارے سب مخالف جو اب زندہ موجود ہیں۔ وہ تمام مریں گے اور کوئی ان میں سے حضرت عیسیٰ ابن مریم کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گا۔ اور پھر ان کی اولاد جو باقی رہے گی وہ بھی مرے گی اور ان میں سے بھی کوئی آدمی عیسیٰ بن مریم کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گا۔ اور پھر اولاد کی اولاد مرے گی اور وہ بھی مریم کے بیٹے کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گی۔ تب خدا ان کے دلوں میں گھبراہٹ ڈالے گا۔ کہ زمانہ صلیب کے غلبہ کا بھی گذر گیا۔ اور دنیا دوسرے رنگ میں آگئی۔ مگر مریم کا بیٹا عیسیٰ اب تک آسمان سے نہیں اترا۔ تب دانشمند یک دفعہ اس عقیدہ سے بیزار ہو جائیں گے اور ابھی تیسری صدی آج کے دن سے پوری نہیں ہو گی کہ عیسیٰ کے انتظار کرنے والے کیا مسلمان اور کیا عیسائی سخت ناامید اور بدظن ہو کر اس جھوٹے عقیدہ کو چھوڑ دیں گے۔ اور دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا۔ اور ایک ہی پیشوا۔ میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا۔ اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔"

(تذکرۃ الشہادتین مصنفہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

تو یہ ہے اسلام کا مستقبل۔

نمائندہ ریڈیو:- رنگ میں امتیاز کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

حمید:- اسلام کسی امتیاز کا قائل نہیں۔ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے آخری خطبہ میں جسے الوداعی خطبہ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے اپنے ہاتھوں کو اٹھایا اور کہا "جیسا کہ دائیں ہاتھ کی انگلیاں بائیں ہاتھ کی انگلیوں کے برابر ہیں۔ اسیطرح انسان ایک دوسرے کے برابر ہیں۔ کوئی دوسرے سے بڑا نہیں۔ سب ہی برابر ہیں۔ قومیت کوئی ہو یا رنگ کوئی ہو عقیدہ کچھ بھی ہو۔ خدا کی نظر میں سب برابر ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم ہر ایک سے محبت کرتے ہیں۔ اس کا کوئی رنگ ہی کیوں نہ ہو کوئی عقیدہ کیوں نہ ہو ہم اس سے محبت ہی کریں گے ہم کسی کے مخالف نہیں خواہ وہ سیاہ فام ہو سفید ہو یا زرد ہو۔ وہ بت پرست ہو۔ ہندو ہو۔ یہودی ہو یا عیسائی ہو۔ کوئی ہی کیوں نہ ہو ہم کسی کے مخالف نہیں ہیں۔

نمائندہ ریڈیو:-
Not anti - anybody. A very neat paraphrase.

کسی کے مخالف نہیں ہر ایک نہایت ہی صاف ستھرا فقرہ ہے۔ جس پر اسلام مذہب کا انحصار ہے۔ یہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان الفاظ کی ترجمانی کر رہا ہے۔ جو آپ نے مکہ میں آخری حج کے موقع پر فرمائے تھے۔ "اے وہ لوگو! میرے الفاظ پر کان دھرو اور انہیں اپنے دلوں میں جگہ دو۔ آپ سب جان لیں کہ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ آپ سب یہ جان لیں کہ آپ اب ایک برادری ہیں اور یہ تعلیم تمام اسلام کے پیروؤں کے لئے ہے۔" وہ سب خدا کی نظر میں برابر ہیں" دلچسپ بات یہ ہے کہ تاریخ ہمیں بتلاتی ہے۔ کہ اسلام کے نبی نے جس تعلیم کی تبلیغ کی اس پر عمل کر دکھایا۔ مسلمانوں کے خیال میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دوسری بیوی ہاجرہ نیگرو تھی۔ نوٹ:- یہ ریڈیو کے نمائندہ نے کسی غلط فہمی کی بناء پر ایسا کہہ دیا ہے ورنہ حضرت ہاجرہ درحقیقت مصر کی شہزادی تھیں۔ خود محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رنگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے رنگ کیطرح سرخ و سفید تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مگر آپ نے ایک نیگرو عورت سے بھی شادی کی تھی۔ آج اسلام کے پیرو تمام رنگوں کے حامل ہیں۔ افریقہ کے سیاہ فام۔ ملایا کے بادامی رنگ کے لوگ۔ چین کے زرد لوگ اور ترکستان اور روس کے سفید فام لوگ۔ ماہرین کا خیال ہے کہ یہ بھی ایک وجہ ہے کہ افریقہ میں سرعت کے ساتھ اسلام قبول کیا جا رہا ہے۔ کیونکہ افریقن کا خیال ہے کہ عیسائی مذہب سفید لوگوں کا مذہب ہے۔ اور اگر یہ خیال دور کرنا مقصود ہو تو عیسائیوں کو بہت کچھ کرنا ہو گا۔ مسلمانوں کی اذان کم ترقی یافتہ ملکوں میں بلند ہوتی ہے۔ اور اسی طرح ڈیٹن اور بالیہ میں بھی بلند ہوتی ہے۔ اس اذان میں جو مسلمانوں کے عقائد بیان ہوئے ہیں۔ وہ سمندروں میں بھی صحراؤں میں بھی اور پہاڑوں میں بھی گونج اٹھے ہیں۔ اور آج بھی گونج رہے ہیں۔ آپ نے جیسا کہ یہ اذان پہلے سنی۔ یہ دستور ہے سامعین کو تکبیر کی بلند اذان سنائی جا رہی ہے اس بار ریڈیو کا نمائندہ خود ہی اذان کا ساتھ ساتھ ترجمہ بھی کر رہا ہے اذان وہی ہے جو بلند عبدالقدیر صاحب دے رہے ہیں

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
خدا بڑا ہے خدا بڑا ہے
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
خدا بڑا ہے۔ خدا بڑا ہے۔
اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے۔
اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں۔ سوائے اللہ کے۔
اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ
میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔
اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ
میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں
حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ
آؤ نماز کی طرف آؤ
حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ
آؤ نماز کی طرف آؤ
حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ
آؤ فلاح کی طرف آؤ
حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ
آؤ فلاح کی طرف آؤ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

ریڈیو کے نمائندے نے اس انٹرویو کا ٹیپ کیا ہوا ایک ٹیپ بطور تحفہ مجھے بھی دیا۔

حضرت مولانا عبد اللطیف صاحب بہاولپوری کا ذکر خیر

مکرم سردار رحمت اللہ صاحب مرحوم

قادیان میں جب کہ مدرسہ احمدیہ کے فارغ التحصیل مبلغین کی مزید تعلیم کے لئے محلہ دارالانوار میں واقع "دار المجاہدین" میں ایک خصوصی کلاس جاری ہوئی۔ اس کے پرنسپل حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ مقرر ہوئے۔ ان دنوں کی بات ہے ایک روز مسجد مبارک میں عصر کی نماز کے بعد حسب معمول حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب چند احباب کے ہمراہ تشریف فرما تھے۔ دوران گفتگو آپ نے فرمایا کہ دار المجاہدین کے لئے ہمیں ایک پرانے مولوی فاضل پاس مستند عالم دین کی اشد ضرورت ہے۔ اس پر میں نے آپ کی خدمت میں عرض کیا کہ خانپور کے امیر جماعت مولوی عبد اللطیف صاحب دار العلوم دیوبند کے فارغ التحصیل ہیں اور دینی علوم میں بڑی دسترس رکھتے ہیں وہ گورنمنٹ ہائی سکول خانپور میں عربی کے استاد ہیں۔ اگر آپ فرمادیں تو میں انہیں بلوا لوں۔ حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب نے یہ سنتے ہی بڑی خوشی کا اظہار کیا اور فرمایا کہ کیا وہ گورنمنٹ سروس چھوڑ کر یہاں آجا دینگے؟ میں نے کہا کہ میں انہیں تحریک کروں گا۔ ویسے بھی وہ بڑے مخلص بزرگ ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ انشاء اللہ ضرور آجاویں گے۔ حضرت مولوی صاحب نے مجھے تاکید کی کہ آپ انہیں جلدی خط لکھیں سو دوسرے ہی دن میں نے حضرت مولوی عبد اللطیف صاحب کی خدمت میں خانپور تفصیلی خط لکھا کہ آپ کے لئے سلسلہ کی خدمت کا اچھا موقعہ ہے آپ اپنی رائے سے بوالسی ڈاک جلدی مطلع فرمائیں بلکہ بہتر ہو گا کہ آپ دو ماہ کی رخصت لے کر یہاں آجاویں اگر آپ کو یہاں رکھ لیا گیا۔ تو پھر آپ وہاں استعفیٰ دے دیں۔ سو اندھے کو کیا چاہیے دو آنکھیں جلد ہی مولوی صاحب کا جواب آ گیا کہ میں فلاں گاڑی پر آ رہا ہوں۔ وہ شام کو میرے گھر پہنچے۔ رات میرے ہاں ٹھہرے۔ دوسرے دن صبح میں انہیں لے کر حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب رضی اللہ عنہ کے پاس گیا۔ آپ نے انہیں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں پیش کیا۔ حضرت اقدس رضی اللہ عنہ سے ان کی باتیں ہوئیں۔ حضور نے انہیں فرمایا کہ آپ ابھی دار المجاہدین جاکر کلاس کو پڑھائیں۔ یہ غالباً ۱۹۲۱ء کی بات ہے۔ سو جناب مولوی صاحب کو قادیان لانے کا سبب یہ نیازمند ہی تھا آپ نے گورنمنٹ سروس کو چھوڑ کر سلسلہ کی خدمت کو ترجیح دی۔ اب ایک اور بڑا بھاری مرحلہ درپیش تھا۔ آپ خود اور اپنے بھتیجے عبد المجید صاحب کو جن کی عمر چودہ پندرہ سال تھی لے کر قادیان آگئے تھے۔ عبد المجید صاحب بچپن میں ہی شفقت پدری سے محروم ہو گئے تھے۔ جناب مولوی صاحب نے ہی انہیں نہایت لاڈ پیار سے پالا پوسا پڑھایا ان کی شادی کی۔ انہیں ملازم کرایا جو کہ آجکل ماشاء اللہ ائر فورس کے ریٹائرڈ وارنٹ آفیسر ہیں۔ انہوں نے بھی مولوی صاحب کو اپنا حقیقی باپ ہی سمجھا۔ لیکن مولوی صاحب کی پہلی بیوی احمدی نہ تھیں۔ انہوں نے قادیان آنے سے صاف انکار کر دیا۔ اور کہا کہ میں قادیان ہرگز نہیں جاؤں گی۔ اگر میں وہاں چلی گئی تو آپ لوگ وہاں مجھے بھی جبراً کافر بنالیں گے۔ ان کا تعلق ایک کٹر ملاں گھرانے سے تھا۔ وہ سنی سنائی باتوں سے متاثر ہو کر احمدیت سے سخت متنفر تھیں۔ آخر میں ان کے پاس رحیم یار خاں گیا۔ بڑی تکرار کے بعد مشکل سے انہیں قادیان آنے کے لئے آمادہ کیا۔ کچھ گھر کا دیگر سامان اور ان کی بیوی کو ہمراہ لے کر قادیان میں مولوی صاحب کی خدمت میں پہنچایا۔

۱۹۲۸ء میں نئے مبلغین کا جو پہلا بیچ تبلیغ کے لئے بیرون ممالک میں بھیجا گیا ان میں جناب چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ اور دو دوسرے مبلغین جناب مولوی صاحب مرحوم کے شاگرد تھے۔ بعد میں محترم میاں طاہر احمد صاحب اور دوسرے مبلغین تیار ہوئے وہ بھی مولوی صاحب مرحوم کے شاگرد رہے۔

خانپور میں ہماری ۹ مربعہ زمین تھی۔ ایک لمبا عرصہ تک میری وہاں رہائش رہی۔ جناب مولوی صاحب وہاں امیر جماعت خانپور اور امیر ضلع بھی رہے۔ اس لئے میرے مولوی صاحب سے تیس پینتیس سال کے پرانے تعلقات تھے۔ آپ احمدپور رملہ (یہ صحیح لفظ ہے) ریاست بہاولپور کے رہنے والے تھے۔ شہر کے معزز عالم اور امام مسجد بھی تھے۔ یہیں ایک مدرسہ کے عربی مدرس بھی تھے۔ سارا شہر آپ کی بڑی عزت کرتا تھا۔ لیکن اچانک جب آپ نے ۱۹۲۷ء میں کشوف اور خوابوں کی بناء پر بیعت کر لی تو سارا شہر مخالف ہو گیا۔ آپ کا مکمل بائیکاٹ کر دیا گیا۔ دکانداروں نے سودا سلف دینا بند کر دیا۔ ماشکی اور خاکروب کو آپ کے گھر میں جانے سے روک دیا گیا۔ بازار میں جاتے تو لڑکے روڑے مارتے۔ دن بھر کا اپنا فضلہ رات کے اندھیرے میں خود ہی باہر پھینک آتے۔ آپ نے یہ سب تکالیف اور اذیتیں خندہ پیشانی سے برداشت کیں آپ نے متعدد بیش بہا کتابیں تصنیف فرمائیں جو جماعت میں ہمیشہ یادگار رہیں گی۔ آپ کو حج بیت اللہ کا بھی شرف حاصل تھا۔ لیکن اپنے نام کے ساتھ کبھی لفظ حاجی استعمال نہ فرماتے۔ آپ دعا گو صاحب کشوف و رؤیا بزرگ تھے۔ آپ کو بے شمار خطوط دعا اور استخارہ کے لئے آتے تھے۔ آپ انکساری اور سادگی کا مجسمہ تھے۔ آپ کچھ عرصہ پیشاب کی تکلیف میں مبتلا رہنے کے بعد ۲، ۳ نومبر کی درمیانی شب میو ہسپتال لاہور میں ۸۲ سال کی عمر میں اپنے مولا حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

آخیر میں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آپ کی اہلیہ محترمہ اور باقی تمام لواحقین کو بھی صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔

قائدین کرام فوری توجہ فرمائیں

اگلے دو سالوں ۵۸-۱۳۵۶ / ۷۹-۱۹۷۷ کیلئے قائدین کے انتخابات یکم اکتوبر تک مکمل ہو جانے چاہئیں تھے۔ ابھی تک بعض مجالس میں قائدین کے انتخابات نہیں ہوئے۔ ایسی مجالس کے قائدین کرام فوری طور پر انتخابات کروا کر رپورٹ صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی خدمت میں ارسال فرمادیں۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۳۶۷

میں نصرت اللہ ناصر چوہدری ولد حاجی مولوی قدرت اللہ سنوری صاحب صحابی قوم ارائیں پیشہ ریلوے ڈرائیور۔ عمر ۴۴ سال پیدائشی احمدی ساکن ہنسلو لندن ضلع مڈل سیکس لندن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۲/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

میں نے ایک مکان ہنسلو لندن کی خریداری کے سلسلہ میں -/۱۰۰۰ پونڈ نقد جمع کروا دیا ہے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے -/۲۶ پونڈ ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ نصرت اللہ ناصر چوہدری
132 - GROVE ROAD HOUNSLOW
(TW3-3PT) MIDDX-ENGLAND

گواہ شد۔ خالد نسیم احمد باجوہ مبلغ سلسلہ
97 HIBBRNIA ROAD HOUNSLOW
MIDDX ENGLAND

گواہ شد۔ عبد الحسیب خان پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ہنسلو مڈل سیکس انگلینڈ۔

مسل نمبر ۲۳۳۶۸

میں ضیاء الدین احمد ولد چوہدری عصمت اللہ صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۴۸ سال پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۵/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) مبلغ ۱۸۹۲/۳۵ مارک امانتاً کسی کے پاس ہیں۔
(۲) گھڑی مالیتی -/۱۰۰ سویڈش کراؤن
(۳) ٹی۔ وی مالیتی -/۲۰۰۰ سویڈش کراؤن
(۴) پارچہ جات وغیرہ -/۱۰۰۰ سویڈش کراؤن

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۷۷۰ سویڈش کراؤن ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ ضیاء الدین احمد ۶ گرشتن ہاؤس گاتھن برگ۔ سویڈن۔

گواہ شد۔ کلیم اللہ زاہد مبلغ سلسلہ
TOLYSKILLINGS GATON
41482 LIOTEBORY Sweeden

گواہ شد۔ کمال یوسف
NASIR MOSQUE KILLINGS
GATON1 41482 LIOTEBORY
SWEEDEN

مسل نمبر ۲۳۳۶۹

میں مقبول احمد خاں ولد ناظر خان صاحب مرحوم قوم پٹھان پیشہ تجارت عمر ۷۲ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن بستان افغاناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۱۱/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) اراضی دو کنال واقع بستان افغاناں مالیتی -/۱۵۰۰ روپے
(۲) پلاٹ سکنی دس مرلہ واقع ملتان روڈ لاہور مالیتی -/۷۰۰۰ روپے
(۳) مکان رہائشی واقع بستان افغاناں مالیتی -/۳۰۰۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۳۰۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت تجارت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ مقبول احمد خاں

گواہ شد۔ محمد اعظم ولد محمد اشرف صاحب مربی سلسلہ احمدیہ گوجرانوالہ (حال ربوہ)

گواہ شد۔ چوہدری عبد الحمید ولد نور محمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بستان افغاناں (حال ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۳۷۰

میں لطیف احمد طاہر ولد بشیر احمد صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۸/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۲۲۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ لطیف احمد طاہر

گواہ شد۔ مجیب الرحمٰن ولد حضرت مولانا عبد الرحیم درد صاحب ۴ میکلوڈ روڈ لاہور۔

گواہ شد۔ عبد الشکور ولد عبد المجید صاحب۔ کیمسٹ شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ بند روڈ لاہور۔

مسل نمبر ۲۳۳۷۱

میں مستری محمد صادق ولد چوہدری فضل الدین قوم ممن پیشہ کاروبار۔ عمر ۶۹ سال بیعت ۱۹۳۴ء ساکن حاجی پورہ سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۸/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) ایک کارخانہ مشینری واقع محلہ حاجی پورہ متصل خانقاہ شاہ بادشاہ کی ملکیت ہے جس کے ۱/۶ حصہ کا مالک میں ہوں اس کارخانہ کی قیمت ایک لاکھ بیس ہزار روپیہ ہے اور میرا حصہ -/۲۰۰۰۰ روپیہ ہے

(۲) زرعی اراضی واقع بیٹھانوالی مالیتی -/۱۰۰۰ روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت کاروبار ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ مستری محمد صادق۔

گواہ شد۔ قاسم الدین

گواہ شد۔ عبد الرفیق ولد مستری محمد صادق صاحب حاجی پورہ سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۳۳۷۲

میں خورشید احمد جاوید ولد عبد الحمید صاحب قوم ارائیں پیشہ تعلیم عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن چونیاں ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۱۰/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۲۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ خورشید احمد جاوید محلہ حسن پورہ چونیاں ضلع قصور۔

گواہ شد۔ عبد الحمید پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چونیاں۔

گواہ شد۔ عبد السمیع الحسنی صدر جماعت احمدیہ حسن پورہ ۱۲۱ ج ب فیصل آباد

ہومیو پیتھک و بائیوکیمک ادویات

معیاری مینوفیکچررز پوٹینسیاں

۶-۳۰-۲۰۰-۱۰۰۰-۱۰۰۰۰-

اور ایک لاکھ طاقت تک۔ ملک شوگر، گولیاں، ٹکیاں، خالی شیشیاں اور دیگر ہومیو پیتھک و بائیوکیمک کتب وغیرہ پاکستان کے تھوک فروشوں کے متوازی نرخوں پر ہم سے خرید فرماویں۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

فون ۹۰۶ / ۹۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ وقفِ عارضی کی اہمیت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ:-

"غرض وقفِ عارضی کے وفود ذہنی طور پر تیار ہو کر جاتے ہیں تاکہ دوسروں کے لئے نمونہ بن سکیں۔ جہاں تک اعتقادی باتوں کا تعلق ہے ان کا دُہرانا بھی ضروری ہے۔ ہماری چودہ سو سالہ تاریخ ہمیں یہ بتاتی ہے کہ اسی غفلت کے نتیجہ میں کبھی ایک جگہ اور کبھی دوسری جگہ اسلامی عقائد میں بہت سی بدعات شامل ہو گئیں اور پھر وہاں اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب بندوں کو کھڑا کیا جن کو ہم مجدد اور مصلح کہتے ہیں ولی اور مقربین خداوند کہتے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ کے پیارے بندے۔ اُن کو کہا گیا کہ بدعات کو دُور کرو اور اسلام کی خالص تعلیم کو پھر قائم کرو۔ جن باتوں کو لوگ بھول گئے ہیں وہ اُن کو یاد کرواؤ اور صحیح، سچے اور حقیقی اسلام پر مسلمان کہلانے والوں کو قائم کرو اس کی ہزارہا مثالیں ہماری تاریخ میں پائی جاتی ہیں"۔

(الفضل ۱۲ر فروری ۱۹۷۷ء)

عقائد میں پختگی سے عمل کی توفیق بھی ملتی ہے۔ اسی غرض کے لئے وقفِ عارضی کی تحریک بہت ہی مبارک ثابت ہوئی ہے۔ واقف مزید مطالعہ کر کے اپنے طور پر بھی عقائد میں پختہ ہوتا ہے اور دوسرے احباب کو بھی عمدہ تلقین کر کے عقائد میں پختگی کا باعث بنتا ہے احباب زیادہ سے زیادہ وقفِ عارضی میں شامل ہو کر فائدہ اٹھائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد۔ تعلیم القرآن)

چندہ تحریکِ جدید کی نقد ادائیگی

جماعتِ اسلام آباد کے حسبِ ذیل احباب نے تحریکِ جدید کے سالِ نو میں وعدوں کے ساتھ ہی ادائیگی بھی کر دی ہے۔ قارئینِ کرام کی خدمت میں ان سب کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔

۱۔ مکرم خواجہ حفیظ احمد صاحب	وعدہ -/۱۲۵۰ روپے
۲۔ " محمد معین الدین صاحب	" -/۱۱۰ "
۳۔ محترمہ عابدہ مبارکہ صاحبہ	" -/۱۰۰ "
۴۔ مکرم ملک محمد یونس صاحب	" -/۲۰۰ "
۵۔ " راجہ منصور احمد صاحب	" -/۱۲۰۰ "

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

گمشدہ کاغذات

۳ر دسمبر بروز ہفتہ میری دکان واقع رحمت بازار ربوہ سے فوجی فاؤنڈیشن فارم جو فہمیدہ بیگم بنت محمد صادق صاحب کے نام پر پُر کئے ہوئے تھے گم ہو گئے ہیں جس کسی کو ملے ہوں براہِ مہربانی میرے مکان پر پہنچا دیں۔ (چوہدری نسیم احمد ولد چوہدری محمد بوٹا مرحوم مکان ۱/۳ دارالرحمت غربی ربوہ)

دوائی اور علاج کے لئے

مطب ناصر دواخانہ

گولبازار ربوہ

فون ۵۳۳

قدیم اوّلین شہرۂ آفاق

حَبّ اٹھرا

مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے

نرینہ اولاد گولیاں

مکمل کورس تیس ۳۰ روپے

زوجام عشق

ایک ماہ کی خوراک تیس ۳۰ روپے

مشہور دواخانہ

چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ نمبر ۱۹

فون نمبر ۴۸۳۳

اُنیس ۱۹ سالہ سندات دورِ ثانی دفتر اوّل

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے تحریکِ جدید کے دوسرے اُنیس ۱۹ سالہ دور ۱۹۵۴ء تا ۱۹۷۳ء کے لئے حضور کی دستخط فرمودہ سندات جاری کرنے کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ اس کے لئے طریق یہ تجویز کیا گیا ہے کہ

دفتر اوّل کے مجاہدین بغرض تصدیق پہلے ایک فارم کی خانہ پُری کریں گے اس کے بعد انشاء اللہ العزیز انہیں سندات مذکورہ جاری کر دی جائیں گی۔ جملہ سیکرٹریان تحریکِ جدید کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ کے مجاہدینِ دفتر اوّل کے اسماء مع مکمل پتہ جات سے مطلع فرمائیں اور مطلوبہ فارم کی تکمیل کروا کر ہمیں سندات مہیا کرنے کے لائق بنائیں۔ اس سلسلہ میں کسی امر کی وضاحت درکار ہو تو دفتر ہذا سے رجوع فرمایا جائے۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

ماہنامہ "انصار اللہ" کا سالنامہ

انشاء اللہ ماہِ فتح ۱۳۵۶ ہش / دسمبر ۱۹۷۷ء میں ماہنامہ "انصار اللہ" کا مصوّر سالنامہ شائع ہوگا جس میں سالانہ اجتماع انصار اللہ ۱۹۷۷ء میں ہونے والی جملہ تقاریر اور متعدد علمی و تربیتی مضامین شاملِ اشاعت ہوں گے۔ مستقل خریدار اصحاب کے علاوہ جو احباب یہ رسالہ خریدنا چاہیں وہ فوری طور پر دفتر کو مطلع فرمائیں تاکہ اس کے مطابق رسالہ کی اشاعت کروائی جاسکے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ایڈیٹر ماہنامہ "انصار اللہ" ربوہ)

ضرورت ہے

دو ۲ ایسے افراد کی ضرورت ہے جن کی عمر تیس ۳۰ سے چالیس ۴۰ سال کے درمیان ہو فوج سے فارغ شدہ کو ترجیح دی جائے گی۔ خواہش مند احباب متعلقہ امیر / پریذیڈنٹ کی سفارش کے ساتھ درخواستیں دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں بھجوائیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

کریم کالونی نزد فیکٹری ایریا ربوہ

دس مرلہ اور پانچ مرلہ کے رہائشی پلاٹس۔ فیکٹری ایریا سے بفاصلہ قریباً تین فرلانگ۔ نہایت موزوں جگہ۔ سیلاب سے محفوظ۔ پانی میٹھا۔ کشادہ سڑکیں ۴۰ فٹ۔ مناسب قیمت پر قابلِ فروخت ہیں۔ رجوع فرمائیں۔

بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلرز ۱۵۔ اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

فون دفتر ۵۰۸ فون رہائش ۴۰۵

درخواستِ دُعا

میرے والد مکرم خواجہ عبداللہ جان صاحب سبزی فروش بوجہ فالج بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(خواجہ بشارت احمد فروٹ مرچنٹ رحمت بازار ربوہ)

صوفی ہومیو شفاخانہ میں

بچوں عورتوں مردوں کی

پیچیدہ پوشیدہ دیرینہ

امراض کے شافی علاج کے علاوہ شہرت یافتہ مستند کتب اور جرمنی سربمہر ادویات کی خرید کے لئے تشریف لاویں۔

ڈاکٹر صوفی علی محمد آر۔ ایم۔ پی

صوفی ہومیو شفاخانہ رحمت بازار۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴